© rasailojaraid.com

سندھی علماء کی قلمی کتابیں

کتبخانہ آصفیہ (سینٹرل لائبریری) حیدرآباد دکن

سخاوت مرزا

محمد ہاشم سندھی التتوی۔ (سنہ ۱۱۰۴ھ / ۱۱۷۴ھ) مدفن مکلی، (سندھ) تلمیذ مخدوم ضیاء الدین، عالم متبحر۔ ترویج و تبلیغ کی خاطر نادرشاہ اور احمد شاہ کو خطوط لکھے تھے آپ کی تصانیف کی تعداد ۱۵۰ ہے۔ (ملاحظہ ہو تکملہ مقالات الشعراء ص ۵۲۰ حاشیہ مطبوعہ)

۱۔ رفع الغطاء: محمد ہاشم سندھی التتوی

۱۲۴ تا ۱۳۸ (۱۵ صفحات) عربی، فن ..... قلمی سن تصنیف سنہ ۱۱۴۶ھ

تالیف: سنۃ الف ومائۃ وست واربعین من الہجرۃ النبویۃ۔

"القاء الرداء علی العمامۃ فی الصلوٰۃ سنۃ وان القاء علی الکتفین فیہا مکروہ" یعنی بوقت نماز عمامہ پر چادر اوڑھنا جائز ہے اور کندھوں پر مکروہ ہے۔

مآخذ: احادیث و اقوال فقہاء کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ مثلاً صحیح مسلم حدیث النواس بن سمعان رضی، جوامع سیوطی وغیرہ۔

۲۔ عقائد السنیہ وفضائل الصحابہ رضی

مصنفہ محمد ہاشم بن عبدالغفور السندی التتوی (قلمی)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۳- رسالہ کشف الغطاء (عربی)

تقطیع متوسط، صفحات ۱۵۲ تا ۲۱۸
تالیف ۱۱۴۲ھ۔

موضوع: کیا اسلام میں نوحہ و بکا (ماتم) جائز ہے؟ ماتم کی رسم کب شروع ہوئی۔ اس کی پوری تاریخ ہی مع ادوار لکھ دی ہے۔

تالیف: سنۃ الف و مائۃ واثنین واربعین من الہجرۃ (۱۱۴۲ھ) سمیتھا کشف الغطاء عما یحل و یحرم من النوح والبکاء۔

اسی کتاب کے صفحہ ۲۰۵ پر ایک عنوان۔ "تنبیہ حسنٌ۔ فی ذکر مبدأ آغاز الرافضۃ یوم عاشوراء ماتماً ومناحاً مما ینبغی ان یعلم انہ قد ذکر العلامۃ الیافعی فی تاریخہ المسمیٰ بمرآۃ الجنان ان فی سنۃ اثنتین وخمسین وثلث مائۃ (۳۵۲ھ) فی یوم عاشوراء الزم معز الدولۃ اھل بغداد النوح والماتم۔ وامر بغلق الابواب وعلق فیہا المسوح وعمل الطباخین من عمل الاطعمۃ۔

(غرض، نوحہ و ماتم گناہِ کبیرہ ہے۔)

ماخذ: ابن تیمیہ، منہاج السنۃ۔ مشارق شرح مشکوٰۃ۔ زواجر ابن حجر مکی۔ ابن ماجہ، اقوال امام احمد رح۔

۴- مخطوطہ تقدیر کابین ازواج مطہرات: (ازواجِ مطہرات رض کے مہر کی مقدار کیا تھی؟)

محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمٰن سندی ٹھٹوی

۱ صفحات، فارسی۔ تصنیف ۱۱۷۱ھ۔

آغاز: الحمدللہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہٗ۔ امّا بعد می گوید بندۂ ضعیف محتاج محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمٰن سندی تتوی کہ این رسالہ ایست در بیان کابین ہائے ازواج مطہرات حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم۔

شروع نمودہ شد در وے بتاریخ ششم از شہر رجب الحرام از سنہ الف ومائۃ و احدی وسبعین از ہجرت۔ و نام نہادہ شد از:

اب کا صحیح نام:۔ "تحفۃ المسلمین فی تقدیر مہور امہات المؤمنین" (رضی اللہ عنہن)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گیارہ ازواج مع اسمائے ازواج شریفہ - ہر فقرہ " فائدہ " سے شروع ہوتا ہے بطریق سوال وجواب -

خاتمہ : در بیان تقدیر کابین بی بی فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا -

ماخذ : خزانۃ الروایات ، سیرت شامیہ ، ریاض علام زرقانی وغیرہ

اکثر اہل بلاد سنت عادت گرفتہ اند کہ عقد و نکاحہائے خود بمقابلہ کابین چہارصد مثقال فضہ می بندند تا موافق شدن کابین بی بی زہراء بلاخلاف دیہ کابین بی بی خدیجہ کبریٰ - بموجب یک روایت - وہو سبحانہ

۵ - الاحادیث الاربعین علی طریق حروف التہجی

مصنفہ محمد ہاشم تتنوی (قلمی) حدیث عربی - ۹۶۹ - آصفیہ

۶ - حصر الشارد

مصنفہ محمد عابد بن احمد علی السندی - حدیث عربی (قلمی) ۹۲۳ (کتبخانہ آصفیہ) خط النسخ ۱۱ ۵۳۱ وبخط معمولی تا صفحہ ۴۷۸ ، سطر ۱۷ - سطر ۱۳ -

موضوع : اسانید حدیث -

تمہید : فیقول افقر عباد اللہ - محمد عابد بن احمد علی السندی تاب اللہ علیہ بعض طلبۃ الحدیث سألونی ان اُلخّص لہم شیئاً من اسانید ، فی الکتب المعتبرۃ و کنت لم اجد عن مسألتہم مہرباً - فاستخرت اللہ فی حصر بعض ما اعمل بہ منہ واستعنت بہ ہو خیر مستعان وعلیہ التکلان - ولما کان کتاب اللہ تعالیٰ مقدماً لم یسعنی الآن ذکر الاسانید فی بعض القرآت ، ثم رتبت الباقی علی حروف المعجم لیسہل مراجعتہ للباحث ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم -

سن کتابت ونام کاتب : ..... ہذا الکتاب فی شہر صفر المظفر فی البلد اورنگ آباد (دکن) فی عہد النواب ناصر الدولۃ خلد اللہ ملکہ علی ید احقر العباد حسن بن السید جمال الدین وکتبتہ للولدین اطال اللہ عمرہما ، السید ظہور الدین احمد السید فخر الدین احمد - ابقاہما اللہ تعالیٰ آمین یارب العلمین - ۱۲۷۱ھ یوم الاثنین آخر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صفر فی نظامت النواب قاسم یارجنگ بہادر۔

بعض اقوال : قال شیخنا قرأت بہا جمیع القرآن العظیم من فاتحتہ الی خاتمتہ علی شیخنا الامام الہمام مقتدی الانام الشیخ محمد ہاشم بن عبدالغفور بن عبدالرحمن السندی التتوی قال شیخنا قرأت بہا علی والدنا و شیخنا الحافظ الامام المحقق ولی اللہ العارف الشیخ محمد مراد بن محمد یعقوب بن محمود الانصاری السندی۔

۷۔ وسیلۃ الوصول الی جناب الرسول

محمد محسن بن قاضی محمد اکرم سندی تصنیف ۱۱۷۰ھ صفحات ۵۱۶۔ (۲۱×۳۱ تا ۳۸۴ معرّٰی) ناقص الاول، غالباً ایک ورق غائب ہے، بڑی جامع کتاب ہے۔

موضوع : مسئلہ شفاعت نبوی ﷺ

تمہید : نام مصنف، عاصی کثیر المعاصی راجی الی شفاعۃ نبی۔ محمد محسن بن قاضی محمد اکرم رباہ محسن توفیقہ۔ مرشدی محمد الہاشم سلمہ اللہ تعالیٰ۔

غرض تدوین این نسخہ و تالیف این صحیفہ اعداد وسیلۂ شفاعت سید المرسلین است، نہ توقع تحسین از ناظرین۔ بیت ؎

اَنْتَ شَفِیْعِیْ وَمُلَاذِیْ اِلَیْكَ　　اَلْفُ صَلٰوَاتِیْ وَسَلَامِیْ عَلَیْكَ

باب فی فضائل الصلوٰۃ۔ (پانچ فصول) ص

مرویات فاروق رض پانصد و سی و نہ (۵۳۹) حدیث است۔ الخ (ص ۲۸۵)

خاتمہ قال الفقیر الضعیف محمد محسن بن قاضی محمد اکرم بن المرحوم قاضی سلیمان غفر اللہ لہ ولوالدیہ بکرمہ وفضلہ ان ہذہ الوسیلۃ قد تم بعون اللہ وحسن توفیقہ یوم الخمیس تاسع عشر من شوال سنۃ سبعین ومائۃ والف۔ الحمد للہ علی التوفیق للاتمام۔ وہذہ النسخۃ التی صنفتہ وسمیتہ بوسیلۃ الوصول الی جناب حضرت الرسول صلی اللہ علیہ وسلم۔

نوٹ :۔ مصنف کا قلمی نسخہ معلوم ہوتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۸۔ مجموعہ سبعہ رسائل ابی الحسن سندی المدنی — عربی۔ قلمی، مجامع آصفیہ ۱۴۰۴، تالیف قبل ۱۱۸۸ھ بخط نسخ

تقطیع ۶ × ۹ (مہر، فخر الاسلام خان ۱۱۸۸ھ) صفحات ۱۲۔ سطر ۲۱۔ کاغذ بادامی، سیاہی روشن۔

موضوع: آنحضرت ﷺ پر وحی کا نزول کب ہوا؟۔

ماخذ: بخاری، مسلم، ابی داؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، دارمی، مالک رح۔

خاتمہ: فقال رسول اللہ ﷺ ہو الطہور ماءہ والحل میتتہ۔ ناقص الآخر۔

رسالہ ۲ ۔ النشأة الرضیة والشمائل المرضیة۔ ۱۱ صفحات۔ سطر ۲۳ بنسخ۔ (مہر فخر الاسلام خان)

ابتداء: الحمد للہ الذی اطلع بدر النبوة والرسالة وکشف بہ ظلمات الغی والجہالة۔

خاتمہ: بجاہ حبیبک علیہ الصلوٰة۔

۳۔ رسالة فی المغازی۔ ابی الحسن سندی المدنی، عربی۔ تالیف قبل ۱۱۸۵ھ۔ ۱۳ صفحات بخط نسخ۔ موضوع: غزوات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔

آغاز: الحمد للہ خالق القدر والقوی المنعم۔ غزوۂ ودان تا غزوۂ تبوک۔

خاتمہ: قد قدمہا لحج الوداع من مکة بعد اتمام المناسک متوجہا الی طیبة۔

سن کتابت: حرر فی العشرین من رمضان ۱۱۸۵ھ۔

۴۔ رسالة فی فضل الایمان۔ ۶ صفحات۔ سطر ۲۳ (موضوع: فضیلت ایمان۔)

آغاز: الحمد للہ الذی من علینا بنعمة الاسلام الخ۔

خاتمہ: تفاصیل ہذہ الاحکام الشریفة مبسوطة فی المطولات الخ

۵۔ رسالہ علم وغیرہ۔ ۵ صفحات ناقص الآخر۔

آغاز: الحمد للہ الذی ارسل الینا رسولاً مجدا الخ

فیقول العبد حافظ الموسیٰ بن محمد بن احمد السندی الکانکریری الملتانی ثم المدنی۔

۶۔ فی الخلق والکسب۔ ابوالحسن سندی۔ ۱۷ صفحات۔ (موضوع: قضاء وقدر)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آغاز: الحمد للّٰہ الذی خلق کل شئ فقدرہٗ تقدیرا۔ باب اول: قول الجبریۃ الجہمیۃ۔ سرخی: نسخہ بخط مؤلف دام مجدہٗ وفضلہٗ۔

ماخذ: ابن حجر الہیثمی شرح الاربعین للامام محمد وغیرہ۔

رسالہ ۷۔ انباء الاخیار۔ (۲۶ صفحات) (۴۷ تا ۵۹ اوراق)

موضوع: حیات انبیاء و اولیاء و شہداء رض۔

آغاز: سبحان من حارت العقول فی بعض مخلوقاتہ۔ ابو الحسن نقشبندی، سندی مدنی۔ فی مسئلۃ حیات الانبیاء والشہداء۔ من تحقیقات الاکابر سمیتہ "انباء الاخبار فی حیات الانبیاء"

خاتمہ: ولذلک نص الامام الشعرانی علی انہ لایراہ حقیقۃ الامن انکشف عن قلبہ الف حجاب۔ سن کتابت موجود نہیں۔ (مہر ۱۱۸۸ھ)

۸۔ کلمۃ التوحید۔ ۱۶ صفحات۔ لا الٰہ الا اللّٰہ ما اعظم شانہ۔ ابو الحسن سندی۔ انی قد عثرت علی کلام تعلق بکلمۃ التوحید۔ کتابت ۱۲۸۵ھ۔ دو مہریں بنام (فخر الدین خان بہادر و فخر الاسلام خاں۔)

۱۰۔ رسالہ بسملہ و رسائل متعددہ۔ مصنفہ ابو الحسن البکری۔ (قلمی) ۱۸ مجامع۔ کتب خانہ آصفیہ، حیدرآباد دکن۔

۹۔ تیسیر الکلام.... نوع الصیام

۵۴۲ صفحات۔

مؤلف ہدایت اللّٰہ بن محمد اکرم معروف بہ محمود سندھی التھتوی۔

نوشتہ مرتب: خال مؤلف قاضی محمد اسمٰعیل متوفی ۱۲۸۶ھ کہ واعظ کامل وفاضل بود، بعد وفات ۱۳۰۱ھ جمع نمود۔

ماخذ: ایک سو چھ تفاسیر عربی و فارسی سے مدد لی۔ نواب مراد علی خاں والیٔ سندھ نے تفسیر بسیر عنایت فرمائی تھی۔

نوٹ:۔ کتبخانہ آصفیہ حیدرآباد دکن میں اس کے تین نسخے نمبری ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۵ موجود ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۱۰۔ مخطوطہ حزب البحر

تحریر قلمی حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ۔

کتبخانۂ خاص انجمن ترقی اردو پاکستان میں کتبخانۂ ابو محمد عمر الیافعی حیدر آباد کے کتبخانہ میں مشہور و معروف کتاب "حزب البحر" کا ایک قلمی نسخہ ہے۔ جس میں حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کی قلمی تحریر اور اجازت نامہ بھی ہے جو اپنے کسی شاگرد و مرید کو دیا تھا۔ ہم یہاں بعض اقتباسات درج ذیل کرتے ہیں:

ابتداء: سرخ روشنائی احزاب کی تفصیل ہے مگر درمیانی عبارتیں کرم خوردہ ہیں۔

این احزاب مصنف است کہ شرح ..... ضبط کردہ۔

حزب اول .... حزب دوم .... حزب پنجم ...... حزب ششم ...

حزب ہفتم ... حزب ہشتم ...... حزب نہم ....

ایک حوالہ: شفاء قاضی عیاض ...... فارقلیط۔

حاشیہ پر سیاہی سے: ان اسمی فی القرآن محمد ...... انجیل احمد وفی التوراۃ احید

..... اسمائیت آمدہ۔ انوار جلد ج

صدہ فرمودہ حضرت شاہ حبیب اللہ کہ بزرگے از مردم شاہجہان آباد بود، بغرض حصول مطالب و مآرب و برآمدن مقاصد بدعا و دیدن صلاح حال خود در (روایت مسلوت رسیدہ است!) بہ خیزد و بتعوذ گریز شیطانی درکیف حضرت رحمٰن گریزد۔ و بعد وضوئے کامل چہار رکعت نفل گزارہ و در ہر رکعتے سورۃ فاتحہ یک مرتبہ، و سورۃ اذا جاء نصر اللہ الخ پنج مرتبہ و بعد سلام صد مرتبہ یا من لا یحتاج الی البیان والتفسیر بخضوع باطن بر زبان انکسار آرد بعد رکعت استخارہ در ہر رکعتے بعد فاتحہ آیۃ الکرسی یک مرتبہ و سورۂ کافرون چہار مرتبہ و سہ سہ مرتبہ قطب ہو اللہ و قطب الجواد بخواند و بعد سلام ہیچ حرف کہ گفت و گوئے دنیا برزبان نراند۔ و صد بار بسملہ و صد بار استغفار و کلمۂ تمجید، و کلمۂ تہلیل صد صد بار خواندہ حاجت درخواہد، و بظاہر و باطن بحافظ حقیقی بتائید او تعالیٰ حاجتش برآرد و بمغزرش نگاہ دارد۔ و ہرچہ در خواب بیند از تخل تعبیر آن ثمر اطلاع تأمل کار بیند اما صاع از حضرت امام اعظم ہشت رطل است، و نزد ائمۂ ثلثہ و امام ابی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

یوسف در قول ثانی پنج رطل وشش رطل است۔ مراد از رطل، رطل غذا است بالا تعلق ورطل بحساب جمہور اہل علم یکصد وسی و دو درہم است۔ ودرہم نزد متقدمین شش دانق است و دانق نیم ماشہ وسہ جو یا دو جو است پس تخمیناً چہار درہم وزن یک سکہ شاہجہان آباد است۔ پس رطل شانزدہ دیکڑی شاہجہان آباد خواہد بود......

" ولی اللہ "

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ہ

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الذی لا نبی بعدہٗ۔ اما بعدُ فیقول الفقیر الی رحمۃ اللہ الکریم، احمد المدعو بولی اللہ بن عبدالرحیم کان اللہ لہما فی الآخرۃ والاولیٰ۔ اخبرت الکتاب دلائل الخیرات ان یقرأہ ویرویہ عنی حبیبنا العلامہ سلالت الاکابر ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ

ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ

العارف ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ ــــ

اللہ تعالیٰ علی الطریقۃ المرضیۃ و یوفقہ اللہ تعالیٰ لما یحب ویرضیٰ بحق ما اجازنی بہ شیخنا القدوۃ ابوطاہر بن ابراہیم الکردی المدنی عن الشیخ احمد النخلی عن السید العارف باللہ السید عبدالرحمٰن الادریسی المغربی عن ابیہ احمد عن جدہ محمد عن ابی جدہٖ عن مؤلفہ الشریف العارف باللہ محمد بن سلیمان ــ ــ ــ ــ ــ وجمیع مشائخنا بمثل ذلک۔

کتبہ الفقیر المذکور باسم نحو بین السطور سنہ ۱۱۶۷ھ -

ہر قسم کی عربی، فارسی، اُردو اور سندھی کتابیں نیز مطبوعاتِ مصر، بیروت شام، بغداد، ہند اور شاہ ولی اللہ اکیڈمی، قرآن مجید معرا ومترجم بکفایت ملنے کا پتہ نوٹ فرمالیں:-

مکتبہ اسحاقیہ، جونا مارکیٹ، کراچی نمبر ۲

© rasailojaraid.com